سوال

(369) فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدو بکر میں جھگڑا ہے۔ زید کہتا ہے کہ جب کہ عورت کو اختیار خلع جائزوجوہ پر ہے۔ تو مفقود الخبر کی بیوی اپنی مرضی سے حسب واقعات خود قبل مدت چارسال بھی نکاح ثانی کر سکتی ہے۔ عورت اپنے تکلیف کو بہتر محسوس کر سکتی ہے چار سال کا فتویٰ اجتہادی ہے نص سے یہ مدت ثابت نہیں برخلاف اس کے بکر مدت چار سال کو فرض واجب بتلاتا ہے فریقین میں صحت پر کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع مرد کی بے وفائی اورنا موافقت کی صورت میں ہے۔ لیکن فسخ نکاح بحکم حاکم ہوگا۔ طلاق بااختیار زوج ہوتی ہے۔ مفقود الخبر کی بیوی کی طرف سے فسخ نکاح کی درخواست پر معقول ہے وجوہ کی صورت میں حاکم فسخ کرادے۔ تو وہ ایک مہینہ عدت گزار کر نکاح کر سکتی ہے لیکن مفقود الخبر ہونے کی صورت میں فیصلہ ایک طرفہ ہوگا۔ جس میں قضا علی الغائب کا عذر باقی رہے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 343

محدث فتویٰ